نظم "کلجگ" کا خلاصہ

کلجگ نہیں کرجگ ہے یہ، یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے، اس ہات دے اس ہات لے

نظم "کلجگ" عوامی شاعر نظیر اکبرآبادی کی ایک شاہکار نظم ہے۔ اس نظم میں نظیر کا اخلاقی پہلو نمایاں ہے۔ چونکہ انکا رشتہ عوام سے تھا۔ عوام کی حقیقت سے انکا سامنا دن رات ہوتا تھا۔ دنیا کی تلخیوں سے انکا گہرا واسطہ تھا اسلئے ان کے موضوع میں اس طرح کی چیزیں خاص طور پر نمایاں تھیں۔ نظیر اکبرآبادی کی یہ خوبی ہے کہ انکی تمام نظموں میں صاف رنگ نہایت واضح اور ابھر کر نظر آتا ہے۔ انہوں نے اپنی نظموں میں اپنے گرد و پیش میں موجود چیزوں کو سمیٹ کر ان سے اپنے مقصد کی تکمیل کی ہے۔ یہی وجہ ہے انکی نظمیں دوسرے تمام نظم نگار شعراء سے مختلف اور منفرد نوعیت کی ہوتی ہیں۔ ان کا یہ منفرد رنگ ان کی قومی یکجہتی کی علامت اور انسانی اشتراک اور بھائی چارگی، یک جہتی، وطن دوستی اور حب وطن کا مظہر ہے۔

نظیر اکبرآبادی کی نظم نگاری منفرد بنیادوں پر مختلف و منفرد مقام حاصل ہے۔ نظم "کلجگ" میں بھی وہ تمام خوبیاں موجود ہیں جن کی وجہ سے نظیر اکبرآبادی جانے اور پہچانے جاتے ہیں۔ اس نظم میں شاعر نے دنیا سے متعلق جو تجربات و مشاہدات پیش کئے ہیں۔ یہ ان کا [illegible]

CLASSMATE
Date
Page

اور بالیک نظریہ کی غماز ہیں۔ اس نظم میں بھی شاعر نے الفاظ سے جو پیکر تراشا ہے وہ حیرت انگیز ہے۔ نظم کا ابتدائی کچھ بند پیش خدمت ہیں۔

دنیا عجب بازار ہے، کچھ جنس یاں کی ساتھ لے
نیکی کا بدلا نیک ہے، بد سے بدی کی بات لے
میوہ کھلا، میوہ ملے، پھل پھول دے پھل پات لے
آرام دے آرام لے، دکھ درد دے آفات لے
کل جگ نہیں کر جگ ہے یہ، یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے، اس ہاتھ دے، اس ہات لے

کانٹا کسی کے مت لگا، گو مثل گل پھولا ہے تو
وہ تیرے حق میں تیر ہے، کس بات پر بھولا ہے تو
مت آگ میں ڈال اور کو، پھر گھاس کا پولا ہے تو
سن رکھ یہ نکتہ بے خبر، کس بات پر بھولا ہے تو
کلجگ نہیں کر جگ ہے یہ، یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے۔ اس ہاتھ دے، اس ہات لے

اس نظم "کلجگ" میں نظیر اکبر آبادی نے دنیا کو دار المکافات اور دار العمل قرار دیا ہے۔ شاعر نے کہا ہے کہ دنیا کچھ اور نہیں بلکہ بدلے کی جگہ ہے اور یہی Universal truth بھی ہے۔ اس میں جو جیسا کرتا ہے وہ ویسا بھرتا ہے۔ اسلئے آپ جیسا اپنے لئے چاہتے ہیں وہی دوسروں کے لئے بھی کریں

Classmate
Date :
Page :

مناسب ہے کہ اس بازار سے کچھ ایسی چیز لے لی جائے جس سے ہمارا بھلا ہو۔ اگر ہم نیکی کا کام کریں گے تو ہمیں اس کا بدلہ نیک ہی ملے گا، ہم اگر کسی کو میوہ کھلائیں گے تو ضرور ہمیں بھی کوئی دوسرا اسی طرح خوش کر دے گا۔ ضروری نہیں کہ ہم جس کے ساتھ بھلائی کریں وہی شخص ہمارے ساتھ بھلائی کرے۔ بلکہ آپ کی بھلائی کا اجر اللہ تعالیٰ دے گا اور اسکی صورت کچھ دوسری ہوگی۔ اسلئے مناسب ہے کہ ہم کسی انسان کو تکلیف نہ دیں اس کی راہ میں کانٹا نہ لگائیں۔ اگر اپنی زندگی پھولوں کی طرح شگفتہ و شاداب چاہتے ہیں۔ تو دوسروں کو بھی پھولوں جیسی ہی زندگی دینے کی کوشش کریں۔

اگر اس بات کو ہم بھول گئے ہیں تو شاعر یاد دلانا چاہتا ہے کہ یہ بات ہمیشہ یاد رکھنے کی ہے کہ ہماری زندگی بھی ایک گھاس کا پولا ہے اگر آگ کو ہم زیادہ تیز کریں گے تو اس کی آنچ سے ہم قطعی نہیں بچ پائیں گے۔ یہ باریک نکتہ سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ تمام باتیں نہایت سبق آموز ہیں اور یہ باتیں قرآن و حدیث سے بھی ثابت ہیں۔ اس بات کی تبلیغ نظیر اکبرآبادی اپنی نظم "کلجگ" کے ذریعے کر کے دین کی بھی بڑی خدمت انجام دے رہے ہیں۔

اب نظم کے دو آخری بند پیش خدمت ہے تاکہ نظم کی فنی اور فکری تمام خوبیوں کو بروئے کار لایا جا سکے اور نظم کے سبق آموز نکات سے زندگی کے ہر گوشے کو منور کیا جا سکے۔

کر چُک جو کچھ کرنا ہو اب، یہ دم تو کوئی آن ہے
نقصان میں نقصان ہے، احسان میں احسان ہے
تہمت میں یاں تہمت لگے، طوفان میں طوفان ہے
رحمان کو رحمان ہے - شیطان کو شیطان ہے
کلجگ نہیں کرجگ ہے یہ، یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے، اس ہاتھ دے اُس ہات لے

غفلت کی یہ جاگہ نہیں، یاں صاحب ادراک رہ
دل شاد رکھ، دل شاد رہ، غم ناک رکھ، غم ناک رہ
ہر حال میں تو بھی نظیر اب ہر قدم کی خاک رہ
یہ وہ مکاں ہے او میاں، یاں پاک رہ، بے باک رہ
کلجگ نہیں کرجگ ہے یہ، یاں دن کو دے، اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے، اس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے

آخر میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ پوری نظم سے نظیر کا پیغام واضح ہے اور وہ ہمدردی کے جذبے سے معمور ہے۔ نظم میں استعمال روز مرہ کے الفاظ سے مقامی رنگ پیدا ہوا ہے اور ان مقامی چیزوں کے تشبیہ و استعارات سے ایک منفرد رنگ اُبھر کر سامنے آتا ہے جو اُنکی انفرادیت بن گئی ہے - فکری اور فنی دونوں اعتبار سے یہ نظم قابل قدر بھی ہے اور اُنکی نمائندہ نظموں میں شمار کی جاتی ہے۔ اُنکے انداز کی تمام خوبیاں اس نظم میں بھی موجود ہے جس کے وہ موجد اور خاتم دونوں ہیں - اپنے اس مخصوص طرز کے لئے وہ ہمیشہ یاد کئے جائینگے -